بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 15 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

تھانہ خیرپور ٹامیوالی میں مقدمات کی تفصیل

*996: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ خیرپور ٹامیوالی بہاولپور میں سال 2000 سے آج تک چوری، ڈکیتی، راہزنی، قتل، اقدام قتل، زنا بالجبر، اغوا اور تیزاب پھینکنے کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) مذکورہ بالا تھانے میں سال 2000 سے آج تک کتنے مردوں اور کتنی خواتین کے غیرت کے نام پر قتل کے مقدمات درج ہوئے؟

(ج) مذکورہ بالا تھانے میں سال 2000 سے آج تک دوران تفتیش کتنی اموات ہو چکی ہیں نیز کتنے افراد نے دوران تفتیش اقدام خودکشی اٹھائے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)

درج شدہ مقدمات	2000	2001	2002	2003	2004	2005	2006	2007	2008	کل
چوری	30	35	50	67	36	49	88	90	19	464
ڈکیتی	-	-	03	04	01	01	05	-	01	15
راہزنی	05	07	21	15	11	19	14	12	07	111
قتل	10	10	14	11	07	11	09	03	06	81
اقدام قتل	16	21	13	11	18	17	14	08	06	124
زنا بالجبر	07	03	09	14	13	05	11	18	06	86
اغوا	06	01	02	03	07	09	27	17	12	84
تیزاب پھینکنا	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

(ب) 1-مقدمہ نمبر 07/323 مورخہ 07-05-31 بجرم 302 ت پ تھانہ خیر پور ٹامیوالی (مقتولہ شازیہ) (ملزم محمد عباس ولد محمد رمضان سکنہ چیلے واہن مقتولہ سے رشتہ بھائی)

2-مقدمہ نمبر 08/213 مورخہ 08-04-30 بجرم 302 ت پ تھانہ خیر پور ٹامیوالی (مقتولہ حسینہ مائی) (ملزم عبدالرشید عرف شیدا ولد علم دین سکنہ اظہر آباد اسرانی مقتولہ سے رشتہ خاوند)

(ج) تھانہ ہذا میں دوران تفتیش نہ کوئی شخص فوت ہوا ہے اور نہ ہی کسی نے اقدام خودکشی کی کوشش کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2008)

ضلع بہاولپور میں تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*999: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں تھانوں کی کل تعداد کیا ہے، یہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز نام، پتے اور ٹیلی فون نمبر بھی فراہم کئے جائیں؟

(ب) مذکورہ بالا تھانوں کی حدود میں دسمبر 2007 سے آج تک چوری، ڈکیتی، رہزنی، زنا بالجبر اور اغوا کے کتنے مقدمات درج ہو چکے ہیں؟

(ج) مذکورہ بالا تھانوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور موجودہ عملے کی تعداد کیا ہے؟

(د) مذکورہ بالا تھانوں میں سب سے زیادہ کرائم کس تھانے کی حدود میں ہوئے اور سب سے زیادہ برآمدگیاں کس تھانے کے عملے نے کیں؟

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں کل 22 پولیس اسٹیشن ہیں نام و پتہ اور ٹیلی فون نمبر زایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع ہذا میں سب سے زیادہ کرائم تھانہ اوچ شریف میں ہوئے۔ تھانہ میں یکم جنوری 2008 تا 15 ستمبر 2008 درج شدہ مقدمات کی تعداد 824 ہو چکی ہے۔

ضلع ہذامیں سب سے زیادہ برآمدگیاں تھانہ صدر احمد پور شرقیہ نے کی ہیں جس کی کل مالیت 5295470روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10نومبر 2008)

ایلیٹ پولیس سکول بیدیاں روڈ لاہور میں بھرتیوں کی تفصیلات

*2788:جناب شفیق احمد گجر: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ 2004تا2007تقریباً سات سوملازمین ایلیٹ پولیس سکول بیدیاں روڈ لاہور میں بھرتی کیئے گئے؟

(ب) ان ملازمین کو بھرتی کرنے کیلیئے اگر اشتہار دیا گیاتو کس اخبار میں اگر نہیں دیا گیاتو کیاقواعد وضوابط کے تحت اشتہار کے بغیر بھرتی کی جاسکتی ہے تومتعلقہ قانون کی کاپی بھی لف کریں؟

(ج) مذکورہ بھرتی کس اتھارٹی کے حکم سے ہوئی؟

(د) مذکورہ سکول میں جو غیر قانونی بھرتیاں کی گئیں کیا موجودہ حکومت انکی انکوائری کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 3فروری 2009 تاریخ ترسیل 26مارچ 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ 2004تا2007تقریباً سات سوملازمین ایلیٹ پولیس ٹریننگ سکول بیدیاں روڈ لاہور میں بھرتی کیئے گئے۔جب کہ 2004تا2007صرف 501ملازمین بھرتی کیئے گئے جن میں سے 148ملازمان کو فیملی کلیم رولز 17-A کے تحت بھرتی کیا گیا باقی ملازمین کو قواعد وضوابط کو پورا کرتے ہوئے بھرتی کیا گیا۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ملازمین کو بھرتی کرنے کے لئے باقاعدہ اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے۔جن کی تفصیل ذیل ہے:-

(1) روزنامہ "جنگ" مورخہ 25-08-2004کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(2) روزنامہ "پاکستان" مورخہ 22-08-2004کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(3) روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 15-03-2006کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ بحوالہ انگریزی چٹھی نمبری SOR.III 2-42/92 مورخہ 18-02-1997 جاری شدہ سیکشن افسر R-III گورنمنٹ آف دی پنجاب سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جاری کردہ ہدایات کے تحت بھرتی کی گئی، متعلقہ آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ بالا ملازمین کی بھرتی مندرجہ ذیل اتھارٹیز کی اجازت سے کی گئی:-

(1) جناب آئی جی پنجاب کے اجازت نامہ F-I/13446 مورخہ 10-12-2003 کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(2) جناب آئی جی پنجاب کے اجازت نامہ SE-III/10060-10100/VIII مورخہ 09-08-2004 کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(3) جناب آئی جی پنجاب کے اجازت نامہ SE-III/10239-41V/III مورخہ 11-08-2004 کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(4) جناب آئی جی پنجاب کے اجازت نامہ SE-III/1358/II مورخہ 02-02-2007 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ سکول میں کوئی بھی غیر قانونی بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

ایلیٹ فورس سکول بیدیاں روڈ لاہور کا قیام، زمین و دیگر تفصیلات

*2789: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایلیٹ فورس سکول بیدیاں روڈ لاہور کے قیام کیلئے کتنی زمین حاصل کی گئی اس وقت کتنی زمین پر کاشت کی جارہی ہے؟

(ب) گزشتہ پانچ سال میں کاشت کی جانے والی زمین سے سال وائز کتنی آمدنی حاصل کی گئی، سال وائز ہونے والے اخراجات اور آمدنی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ایلیٹ فورس ٹریننگ سکول کا کل رقبہ 201 ایکڑ پر مشتمل تھا جو کہ بحوالہ آرڈر نمبری B-II/90-1689 مورخہ 07-07-07 مجاریہ جناب آئی جی صاحب 70 ایکڑ اراضی پنجاب

کانسٹیبلری، ٹریفک پولیس، ہائی وے پٹرولنگ، سپورٹس کمپلیکس اور فرازنزک سائنس لیبارٹری اور ہاؤسنگ کالونی کوالاٹ ہو چکا ہے-بقیہ رقبہ 130 ایکڑ EPTS سکول کی ملکیت ہے جس پر سٹوڈنٹس ہاسٹل، ٹریننگ شیڈ، فائرنگ رینج، CQB ایڈمن سٹاف ہاسٹل، آفیسرز کالونی و ٹیکٹس ایریا پر مشتمل ہے بقیہ 25 ایکڑ رقبہ زیر کاشت ہے-

(ب) سال وائز آمدنی کی تفصیل

سال	آمدن
2004	Rs. 197860/-
2005	Rs. 296400/-
2006	Rs. 240000/-
2007	Rs. 341711/-
2008	Rs. 342360/-

تمام رقم خزانہ سرکار میں داخل ہو چکی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2009)

لاہور-پولیس چوکی غالب مارکیٹ کی بلڈنگ، تعمیر اور درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3003: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پولیس چوکی غالب مارکیٹ لاہور کی عمارت کس جگہ کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) یہ جگہ کس کی ملکیت ہے؟

(ج) اس کی بلڈنگ کب تعمیر ہوئی اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(د) اس چوکی میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات اور ڈومی سائل بتائیں؟

(ہ) اس چوکی میں یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنی ایف آئی آر درج ہوئی ہیں؟

(و) اس وقت اس چوکی میں کتنے ملزمان مفرور ہیں اور یہ کس کس مقدمہ میں مطلوب ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چوکی غالب مارکیٹ، ورکشاپ چوک غالب مارکیٹ میں ہے اور چار کمروں پر مشتمل ہے-

(ب) یہ جگہ ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے۔

(ج) اس بلڈنگ کی تعمیر فروری 2004 کو ہوئی اس پر تقریباً 5 لاکھ روپے لاگت آئی۔

(د) چوکی تھانہ غالب مارکیٹ میں تعینات افسروں و ملازمان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) چوکی تھانہ غالب مارکیٹ میں کل 465 مقدمات درج ہوئے۔

(و) چوکی تھانہ غالب مارکیٹ میں 31 ملزمان مفرور ہیں جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2009)

لاہور۔ ریٹی گن روڈ، ڈیرہ مہر سراج و دیگر علاقوں میں رہائش پذیر جرائم پیشہ افغانوں کی تفصیلات

*3186: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار لاہور کے علاقہ جات ریٹی گن روڈ، ڈیرہ مہر سراج اور شفیق آباد میں کافی تعداد میں افغان باشندے رہائش پذیر ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں اکثریت افغان باشندے جرائم پیشہ ہیں جن کے خلاف علاقہ کے تھانہ میں مختلف جرائم کے مقدمات درج ہیں؟

(ج) حکومت اس علاقہ میں رہائش پذیر غیر قانونی افغان باشندوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) داتا دربار لاہور کے علاقہ ریٹی گن روڈ، ڈیرہ مہر سراج میں کافی تعداد میں افغان باشندے جو کہ غیر قانونی رہائش پذیر ہیں۔ ان کے خلاف افسران بالا کے حکم سے ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مورخہ 09-04-09 کو نور محمد کے خلاف مقدمہ نمبر 09/486 جرم 14 فارنر ایکٹ تھانہ لوئر مال اور ضیاالحسن کے خلاف مقدمہ نمبر 09/487 بجرم 14 فارنر ایکٹ تھانہ لوئر مال جبکہ گرینڈ آپریشن کے دوران مورخہ 09-05-24 کو نواب علی وغیرہ 10 کس کے خلاف مقدمہ 09/760 جرم 14 فارنر ایکٹ تھانہ لوئر مال درج رجسٹر کئے گئے مزید نگرانی جاری ہے۔ اگر کوئی غیر قانونی افغان باشندہ رہائش پذیر پایا گیا تو اس کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایس پی سٹی کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے

اپنے علاقہ میں غیر قانونی رہائش پذیر افغانیوں کے خلاف مقدمہ نمبر 09/475 جرم 14 فارنر ایکٹ تھانہ شفیق آباد درج رجسٹر کیا گیا۔

(ب) افغان باشندوں پر کڑی نگرانی جاری ہے۔جہاں ان کی آبادیاں ہیں وہاں پر سفید پارجات میں بھی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔اگر یہ افغان باشندے کسی بھی جرائم میں ملوث پائے جاتے ہیں تو ان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں مقدمات درج کئے جاتے ہیں۔

(ج) حکومت افغان باشندوں کے خلاف جو کہ غیر قانونی طور پر کسی بھی جگہ آباد ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کر رہی ہے اور غیر قانونی طور پر آباد افغان باشندوں کے خلاف جرم 14 فارنر ایکٹ کے مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2009)

اضافی کوالیفیکیشن کے حامل پولیس کانسٹیبلز کے لئے ایڈوانس انکریمنٹ کا مسئلہ

*3302: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا حکومت ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس پولیس کانسٹیبلز کو ان کی اضافی کوالیفیکیشن کی وجہ سے ایک ایڈوانس انکریمنٹ دینے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

حکومت پاکستان نے سال 2001 میں Revised پے سکیل جاری کرتے وقت اضافی تعلیم کی بنیاد پر دی جانے والی اضافی / ایڈوانس انکریمنٹ ختم کر دی ہے ان ہدایات کا اطلاق پنجاب کے تمام محکموں (بشمول پنجاب پولیس) پر لاگو ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2009)

تحصیل ٹیکسلا سے غیر قانونی رہائش پذیر افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی کا معاملہ

*3305: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 16 اپریل 2009 کی ایک مؤقر اخبار کی خبر کے مطابق جمیل آباد، ٹیکسلا اور چوک سرائے کالا تحصیل ٹیکسلا (راولپنڈی) کے سٹاپوں پر کھڑے کافی ملازم پیشہ افراد کو صبح کے وقت سات مسلح افراد نے لوٹ لیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل ٹیکسلا میں افغان مہاجرین کی بھرمار ہے جس کی وجہ سے یہ علاقہ غیر محفوظ ہے اور آئے دن ڈکیتی وچوری کی وارداتیں روزانہ کا معمول بن چکی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس علاقہ میں رہائش پذیر غیر قانونی افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی کرنے اور چوری وڈکیتی کی روک تھام کے لئے اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 مئی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) خبر زیر بحث میں کوئی صداقت نہ ہے کیونکہ کسی شخص نے زبانی یا تحریری طور پر مقامی پولیس تھانہ ٹیکسلا کو اس وقوعہ کے بارے میں کوئی اطلاع نہ دی ہے۔ ایس ایچ او تھانہ ٹیکسلا نے اپنے طور پر پتہ جوئی کی لیکن وقوعہ کی تصدیق نہ ہو سکی ہے۔

(ب) گزشتہ ماہ تھانہ ٹیکسلا کی حدود میں چند وارداتیں ہوئی ہیں جن کے ملزمان پٹھان تھے جن کو گینگ کے سرغنہ معروف شاہ کے ہمراہ گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا ہے۔

(ج) انہی وارداتوں کے پیش نظر ایلیٹ فورس ودیگر بھاری نفری پولیس کے ذریعے سرچ آپریشن کیا گیا ہے جس کی وجہ سے تھانہ ٹیکسلا میں اس قسم کی وارداتوں پر قابو پالیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2009)

لاہور۔یکم جنوری تا یکم مئی 2009 خواتین پر تیزاب پھینکنے وجلانے کی تفصیلات

*3345: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری تا یکم مئی 2009 لاہور میں کتنی خواتین کو زندہ جلانے کے خلاف کتنے لوگوں پر مقدمات چلائے گئے؟

(ب) یکم جنوری تا یکم مئی 2009 لاہور میں کتنی خواتین پر تیزاب پھینکنے والوں کے خلاف کتنے مقدمات چلائے گئے؟

(ج) جلائی جانے والی خواتین اور جن خواتین پر تیزاب پھینکا گیا کتنے لوگوں کو سزا یافتہ قرار دے کر جیل بھجوایا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) عرصہ متذکرہ کے دوران مقدمہ نمبر 574/09 مورخہ 10-06-09 جرم 302ت پ تھانہ نشتر کالونی برخلاف بوٹا عرف وکی درج ہوا جبکہ دوسرا مقدمہ نمبر 389/09 مورخہ 16-03-09 جرم 302ت پ تھانہ گجرپورہ برخلاف شہزاد اللہ درج ہوا۔ تیسرا مقدمہ نمبر 43/09 جرم 34/324/302ت پ تھانہ گرین ٹاؤن درج رجسٹر ہوا۔ درج شدہ مقدمات کی تفتیش بذریعہ انوسٹی گیشن ونگ عمل میں لائی جارہی ہے۔

(ب) ماہ جنوری تا یکم مئی 2009 میں مقدمہ نمبر 133/09 مورخہ 27-02-09 بجرم 109/324ت پ تھانہ گارڈن ٹاؤن لاہور درج رجسٹر ہوا۔

(ج) مقدمہ نمبر 389/09 جرم 302ت پ تھانہ گجرپورہ میں ملزم شہزاد اللہ مورخہ 08-04-09 کو چالان ہوا اور مقدمہ زیر سماعت عدالت مجاز ہے جبکہ مقدمہ نمبر 574/09 بجرم 302ت پ تھانہ نشتر کالونی زیر تفتیش ہے اور تیسرا مقدمہ نمبر 43/09 مورخہ 15-01-09 جرم 34/324/302ت پ تھانہ گرین ٹاؤن لاہور درج رجسٹر ہوا۔ جس میں دوران تفتیش ملزم مسمی حاکم علی ولد عاشق سکنہ بھٹہ نمبر 2 باگڑیاں گرین ٹاؤن لاہور کو حسب ضابطہ گرفتار کرکے اور صحیح گنہگار پا کر حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا۔ تاہم مقدمہ ہذا میں مورخہ 11-02-09 چالان مرتب ہوا جو جنرل نمبر 71DPP مورخہ 09-03-09 کو بغرض سماعت عدالت مجاز میں جمع ہو چکا ہے جس کی سماعت جاری ہے۔ مقدمہ نمبر 133/09 مورخہ 27-02-09 بجرم 149/324ت پ تھانہ گارڈن ٹاؤن رجسٹر ہوا۔ ملزم محمد افضل کو مقدمہ ہذا میں گنہگار پایا گیا۔ ملزم تاحال گرفتار نہ ہوا آئندہ ملزم مذکورہ کے خلاف اشتہار حاصل کرکے مقدمہ کو یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2009)

ضلع خانیوال میں پولیس اسٹیشن کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3548: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع خانیوال میں کل کتنے پولیس اسٹیشن اور پولیس چوکیاں ہیں اور ان میں کتنی پولیس نفری موجود ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا ضلع خانیوال میں پولیس نفری مکمل ہے یا کم، ہر پولیس اسٹیشن کے مطابق نشاندہی کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جون 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع خانیوال میں 17 پولیس اسٹیشن اور 02 چوکیات ہیں۔ان میں تعینات شدہ کل نفری کی تفصیل ذیل ہے:-

Insp/20 SI/83 ASI/74 HC/70 Const/525

(ب) ضلع خانیوال میں موجود پولیس نفری مکمل نہ ہے۔کمی نفری کی تفصیل ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام تھانہ	Const	H C	ASI	SI	Insp
1	تھانہ سٹی خانیوال	19	05	04	-	01
2	تھانہ صدر خانیوال	- -	- -	01	- -	- -
3	تھانہ خانیوال کہنہ	- -	- -	02	- -	- -
4	تھانہ کچا کھوہ	- -	- -	02	01	- -
5	تھانہ مخدومپور	- -	- -	02	- -	- -
6	تھانہ سٹی کبیروالا	12	03	04	- -	- -
7	تھانہ صدر کبیروالا	- -	- -	02	- -	- -
8	تھانہ نواں شہر	- -	- -	04	- -	- -

9	تھانہ عبدالحکیم	- -	- -	04	01	- -
10	تھانہ سرائے سدھو	- -	01	03	01	- -
11	تھانہ حویلی کورنگا	- -	- -	04	- -	- -
12	تھانہ سٹی میاں چنوں	14	04	05	- -	01
13	تھانہ صدر میاں چنوں	- -	- -	03	- -	- -
14	تھانہ تلمبہ	- -	- -	03	- -	- -
15	تھانہ چھب کلاں	- -	01	04	- -	- -
16	تھانہ جہانیاں	- -	- -	05	- -	- -
17	تھانہ ٹھٹھہ صادق آباد	36	04	05	03	02
18	چوکی عاقل تھانہ کچا کھوہ	03	- -	02	- -	- -
19	چوکی بٹہ کوٹ تھانہ صدر کبیر والا	07	01	02	01	- -
	کل میزان	91	19	61	07	04

نوٹ:-تھانہ ٹھٹھہ صادق آباد حال ہی میں منظور ہوا ہے جس کی نفری ابھی منظور نہ ہوئی ہے جبکہ دیگر تھانہ جات سے نفری تعینات کی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2009)

تھانہ کڑانہ ضلع سرگودھا میں ایس ایچ اوز کی تعیناتی و تبدیلی و دیگر تفصیلات

*3591: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے تھانہ کڑانہ میں گزشتہ ایک سال سے اب تک کون کون بطور ایس ایچ او تعینات رہا ہے؟

(ب) ہر ایک ایس ایچ او کی عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟

(ج) کیا وجہ ہے کہ ایک سال کے عرصہ میں اتنے ایس ایچ او صاحبان تعینات ہوتے رہے ہیں اور بہت ہی کم عرصہ میں ان کو تبدیل کیا جاتا رہا ہے؟

(د) کیا اس اکھاڑ پچھاڑ کی وجہ سے ہی جرائم کو کنٹرول نہیں کیا جاسکا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس پالیسی کو تبدیل کر کے قواعد کے تحت میعاد پورا کرنے کی اجازت دے گی تاکہ تھانہ کی کارکردگی بہتر ہو سکے اور عوام کو جلد انصاف مہیا ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2009 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) 1) SI عارف حسین 288/S

2) SI اعجاز احمد 57/S

3) انسپکٹر امیر جنان 52/S

4) انسپکٹر محمد رفاقت 295/S

5) SI منظور حسین 65/S

6) انسپکٹر صفدر عباس 131/S

7) انسپکٹر خان امیر 266/S

(ب) 1) SI عارف حسین 288/S 3-7-08 تا 6-10-08

2) SIاعجاز احمد 57/S 6-10-08 تا 6-11-08 (بحکم عدالت عالیہ مقدمہ درج ہوا جس پر ٹرانسفر ہوا)

3) انسپکٹر امیر جنان 52/S 19-11-08 تا 18-2-09 (بحکم عدالت عالیہ مقدمہ درج ہوا جس پر ٹرانسفر ہوا)

4) انسپکٹر محمد رفاقت 295/S 15-4-09 تا 25-04-09 (ذاتی استدعا پر تبدیل ہوا)

5) SIمنظور حسین 65/S 25-4-09 تا 8-5-09 (بمطابق نوٹیفیکیشن جناب IGPتبدیل ہوا)

6) انسپکٹر صفدر عباس 131/S 8-5-09 تا 10-7-09 (بحکم عدالت عالیہ مقدمہ درج ہوا جس پر ٹرانسفر ہوا)

7) انسپکٹر خان امیر 266/S 21-7-09 تا حال

(ج) عدالت عالیہ کے حکم پر جن افسران کے خلاف مقدمات درج ہوئے وہ تبدیل کئے گئے۔اس کے علاوہ سب انسپکٹر صاحبان IGP صاحب پنجاب کے نوٹیفیکیشن کے مطابق "سب انسپکٹر عہدہ کے افسران کو SHO تعینات نہ کیا جائے" پر تبدیل کئے گئے۔

(د) یہ غلط ہے کہ جرائم کنٹرول نہ کئے جا سکے ہیں۔اس عرصہ کے دوران تھانہ کڑانہ میں 14 اشتہاری ملزمان کیٹیگری A اور 69 ملزمان کیٹیگری B گرفتار کئے گئے۔ 430 مقدمات کے چالان داخل عدالت کئے گئے۔ 11 گینگ کی سرکوبی کی گئی۔ 11 ملزمان گرفتار کئے گئے۔ 19 مقدمات ٹریس کئے گئے اور سات لاکھ پچیس ہزار پچاس (-/7,25,050) کا مال مسروقہ برآمد کیا گیا۔گزشتہ سال کے عرصہ میں 62 مقدمات اسلحہ کا اندراج کیا گیا اور 62 ملزم گرفتار کئے گئے، 08 رائفلیں، 19 بندوقیں، 31 پسٹل، 02 ریوالور، 02 کار بائن اور 195 کارتوس برآمد ہوئے۔اسی عرصہ میں منشیات کے 62 مقدمات درج ہوئے، 64 ملزمان گرفتار ہوئے، 10334 گرام ہیروئن، 13968 گرام چرس، 120 گرام افیون، 588 لیٹر شراب اور 08 چالو بھٹیاں برآمد ہوئیں۔

(ہ) SHOs کی بار بار ٹرانسفر حکومت کی پالیسی کے مطابق نہ کی گئی ہے بلکہ عالت عالیہ کے حکم کے مطابق جن افسران کے خلاف مقدمات درج ہوئے وہ تبدیل کئے گئے۔اس کے علاوہ سب انسپکٹر صاحبان

آئی جی صاحب کے نوٹیفیکیشن کے مطابق کہ سب انسپکٹر عہدہ کے افسران کو ایس ایچ او تعینات نہ کیا جائے، کو تبدیل کیا گیا ہے حکومت کی کوئی ایسی پالیسی نہ ہے کہ ایس ایچ او صاحبان کو بار بار تبدیل کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2010)

پولیس ویلفیئر فنڈ کے منصوبہ جات کی تصیلات

*3695: جناب شیر علی خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پولیس ویلفیئر فنڈ سے اس وقت صوبہ میں کون سے منصوبے چلائے جارہے ہیں اور کون کون سے زیر تکمیل ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت اور دیگر تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ فنڈز سے دوران ملازمت معذور اور شہید ہونے والے ملازمین کی 2007 اور 2008 میں کتنی امداد دی گئی؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پولیس ویلفیئر فنڈز سے بنائے جانے والے منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1-پولیس ویلفیئر فنڈز سے 1953 سے پولیس ویلفیئر پٹرول پمپ لاہور میں چلایا جارہا ہے جس کی آمدنی فلاحی منصوبہ جات پر خرچ کی جاتی ہے۔

2-مندرجہ ذیل اضلاع میں پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ سے پولیس ملازمین اور پبلک کے بچوں کی بہتر تعلیم کے حصول کے لئے۔ بیکن ہاؤس سکول سسٹم کے اشتراک سے دی ایجوکیٹرز پولیس پبلک سکولوں کے منصوبے چلائے جارہے ہیں جن کی تفصیل اور تخمینہ لاگت حسب ذیل ہے:۔

I ڈیرہ غازی خان	8050000/-
II ملتان	6470000/-
III بہاولپور	419500/-
IV سرگودھا	6850000/-
V فیصل آباد / جھنگ	4010000/-
VI راولپنڈی	2510000/-

پولیس ویلفیئر فنڈز سے ملازمین کے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے سکالرشپ میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ یہ بچے ملک کے مفید شہری بنیں اور ملک و قوم کی خدمت کر سکیں۔

3۔گزارہ الاؤنس: پولیس ویلفیئر فنڈز سے تقریباً4ہزار بیوگان اور معذور پولیس ملازمین کی ماہانہ امداد کے سلسلہ میں حال ہی میں بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نمٹنے کے لئے اپنے محدود وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے نمایاں ماہانہ اضافہ -/2000 سے بڑھا کر -/3000 کر دیا گیا ہے۔

4۔جہیز فنڈ: پولیس اپنے ملازمین کی بیٹیوں کی شادی پر اس فنڈ سے مالی امداد فراہم کرتی ہے جن کی سالانہ تعداد تقریباً -/3000 سے زائد ہے اور ان پر 7 کروڑ سے اخراجات کئے جاتے ہیں ریٹ درج ذیل ہیں۔

I۔حاضر سروس ریٹائرڈ ملازمین -/25000

II۔بیوگان -/35000

5۔کفن دفن / فوری امداد: حاضر سروس ملازمین میں سے اگر کوئی ملازم وفات / شہادت پا جاتا ہے تو ان کے ورثا کو فوری طور پر پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈز سے مبلغ -/25000 روپے دیئے جاتے ہیں۔

6۔ایک اضافی تنخواہ بطور انعام بوقت ریٹائر منٹ: محکمہ ہذا اپنے ملازمین کی حوصلہ افزائی کے لئے بوقت ریٹائرمنٹ ایک مکمل تنخواہ (بنیادی تنخواہ مع الاؤنسز) بطور انعام دیتا ہے۔

7۔مالی امداد برائے علاج معالجہ:۔پولیس ویلفیئر فنڈ اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے اپنے ملازمین کو علاج و معالجہ کی سہولیات بہم پہنچانے میں سرگرم عمل ہے۔اس ضمن میں وہ ملازمین و اہلکاران جو مختلف مہلک امراض مثلاً کینسر، امراض دل، ہیپاٹائٹس و دیگر عوارض میں مبتلا ہونے کی بنا پر مہنگی ادویات کے اخراجات کو اپنی قلیل تنخواہ میں علاج کی سکت نہ رکھتے ہوں ان کو مستند ڈاکٹرز کی ہدایات کی روشنی میں قواعد و ضوابط کے مطابق مناسب مالی امداد کی جاتی ہے۔

(ب) دوران ملازمت معذور اور شہید ہو جانے والے پولیس ملازمین لواحقین کو پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈز سے فوری امداد / کفن دفن کی مد میں مبلغ -/25000 اور اس کے علاوہ کمپنسیشن رولز 1989 سے بیشتر شہدا کو مبلغ /3000 روپے ہر ماہ گزارہ الاؤنس کی مد میں ویلفیئر فنڈ سے دیئے جاتے ہیں علاوہ ازیں حکومت پنجاب کے احسن اقدامات سے ایک انتہائی مثبت اور اچھا قدم یہ ہے کہ دوران ڈیوٹی شہید ہونے والے ملازمین کے لواحقین کی امداد کو مبلغ 5 لاکھ سے بڑھا کر 20 لاکھ کی گرانٹ مع مکمل تنخواہ جات 60 سال کی عمر تک اور بعد ازاں بیوہ کو مکمل پنشن (زندہ ملازمین کے مطابق) اور جبکہ معذور ہونے

والوں کو کمپنسیشن 2لاکھ سے بڑھاکر 5لاکھ دیئے جانے کا ہے-علاوہ ازیں ان شہدا کے بچوں کو ابتدائی تعلیم سے ہائرایجوکیشن کے تمام اخراجات حکومت پنجاب نے اٹھانے کا ذمہ لیا ہے-دوران ملازمت شہید ہونے و معذور ہونے والوں کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 24اگست 2010)

ضلع لاہور میں پولیس انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3696:محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) اس وقت ضلع لاہور کی پولیس میں کل کتنے انسپکٹر صاحبان تعینات ہیں؟

(ب) افسران مذکورہ بالا میں سے کتنے کے خلاف محکمانہ تحقیقات ہو رہی ہیں گزشتہ دو سال میں کتنے افسران کو معطل اور برطرف کیا گیا؟

(ج) کتنے پولیس افسران ایسے ہیں جن کو عدالت سے سزا ہوئی مگر آئی جی نے بحال کر دیا؟

(تاریخ وصولی 10جون 2009 تاریخ ترسیل 28جون 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)ضلع لاہور میں اس وقت کل 273انسپکٹر صاحبان تعینات ہیں جن میں سے 13انسپکٹرز زیر تبادلہ لاہور سے ضلع غیر و دیگر نوٹس ہائے ہیں جبکہ 5انسپکٹران کو بعد پروموشن ضلع لاہور الاٹ نہ ہوا ہے-

(ب) 5انسپکٹروں کے خلاف محکمانہ تحقیقات ہو رہی ہیں نیز پچھلے 2سال میں 37انسپکٹر معطل اور 7 انسپکٹر کو ملازمت سے برطرف کیا گیا ہے-

(ج) آپریشن ونگ میں تعینات انسپکٹران میں سے نہ تو کسی کو عدالت کی طرف سے سزا ہوئی ہے اور نہ ہی بحال کیا گیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 30جولائی 2010)

ضلع راولپنڈی میں تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3701:جناب محمد شفیق خان: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2009 سے آج تک ان میں تھانہ وائز کتنے مقدمات کس کس سلسلہ میں درج ہوئے؟

(ج) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے ملزمان مفرور ہیں؟

(د) کتنے مقدمات میں مال مسروقہ برآمد ہوا اور کتنے مقدمات میں مال مسروقہ برآمد نہ ہوا؟

(ہ) کتنے مقدمات موٹر سائیکل اور گاڑیاں چھیننے کے درج ہوئے، کتنے موٹر سائیکل اور گاڑیاں برآمد ہوئیں؟

(و) جن مقدمات میں ابھی تک ملزمان گرفتار نہ ہوئے ہیں ان کو کب تک گرفتار کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2009   تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع راولپنڈی کے کل 25 تھانہ جات ہیں۔

(ب) ضلع ہذا میں یکم جنوری 2009 سے 30 جون 2009 تک کل 8234 مقدمات درج رجسٹر ہوئے تفصیل تھانہ وائز "Annexure "A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جن میں سے قتل کے 138، اقدام قتل 172، ضرر 415، بلوہ 34، مزاحمت پولیس 31، مزاحمت دیگر 20، مہلک حادثات 69، غیر مہلک 117، اغوا 224، زنا 26، ڈکیتی 11، رابری 170، زیر دفعہ 382 ت پ 85، نقب زنی 273، مویشی چوری 37، وہیکلز چوری 650، سرقہ عام 350، 411 ت پ 197، منشیات 1831، اسلحہ 1082، جوا 94 اور متفرق 208 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ج) کل 8296 ملزمان گرفتار ہوئے جبکہ 5621 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔

(د) 554 مقدمات میں مال مسروقہ برآمد کیا گیا جب کہ 1219 مقدمات میں برآمدگی بقایا ہے۔

(ہ) موٹر سائیکل اور گاڑیاں چھیننے کے کل 59 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں سے 18 موٹر سائیکل اور گاڑیاں برآمد ہو چکی ہیں۔

(و) ضلع ہذا کی پولیس بقیہ ملزمان کی گرفتاری کے لئے دن رات کوشاں ہے بہت جلد بقیہ ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2009)</u>

لاہور گلبرگ میں پرائیویٹ ہاسٹلز کی تفصیلات

*3709: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور گلبرک میں موجود مکہ کالونی، ماڈل کالونی اور ملحقہ آبادیوں میں قائم مرد و خواتین کے ہاسٹلز کے متعلق علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ہاسٹلز میں رہائش رکھنے والے مرد و خواتین کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریکارڈ مرتب کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ مہتمم پولیس، ماڈل ٹاؤن ڈویژن تحریر ہے کہ گلبرگ میں موجود ماڈل کالونی، فردوس مارکیٹ (ملحقہ آبادی) میں قائم مرد و خواتین کے ہاسٹلز کے متعلق رپورٹ درج ذیل ہے جبکہ مکہ کالونی میں ہاسٹل موجود نہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

فہرست ہاسٹلز ماڈل کالونی (بوائز) تھانہ نصیر آباد

نمبر شمار	نام ہاسٹلز	نام مالک	ٹیلی فون نمبر	کیفیت
1	ہاشم خان ہاسٹل G/15 ماڈل کالونی	ہاشم خان	0333-4972105	
2	گوہر اقبال ہاسٹل ماڈل کالونی	گوہر اقبال	0346-4020513	
3	رحمان ہاسٹل ماڈل کالونی	طالب حسین	0300-4509151	
4	فاخر ہاسٹل H/82 ماڈل کالونی	صفدر علی	0302-4098692	

5	وارث ہاسٹل H/19 ماڈل کالونی	عثمان	0333-4973337	
6	ارشد ہاسٹل ماڈل کالونی	ارشد	0300-4544251	
7	فرمائش ہاسٹل H/69 ماڈل کالونی	شکیل احمد	0306-7421323	

فہرست ہاسٹلز فردوس مارکیٹ (بوائز) تھانہ نصیر آباد

نمبر شمار	نام ہوسٹلز	نام مالک	ٹیلی فون نمبر	کیفیت
1	النور ہاسٹل فردوس مارکیٹ	چودھری منیر احمد	0300-8127008	
2	صاحب جی ہاسٹل فردوس مارکیٹ	چودھری فرمان علی	0321-9462063	
3	الکرم ہاسٹل نوری مسجد والی گلی فردوس مارکیٹ	لالہ رشید خان	0300-9455256	
4	بلال ہاسٹل نوری مسجد والی گلی فردوس مارکیٹ	حاجی محمد افضل	0346-4049558	
5	نورانی ہاسٹل نوری مسجد والی گلی فردوس مارکیٹ	قاری زوار بہادر	0300-9466935	
6	الخیر ہاسٹل نوری مسجد والی گلی فردوس مارکیٹ	محمد اعجاز	0301-4625968	

7	محمود ہاسٹل نوری مسجد والی گلی فردوس مارکیٹ	محمود احمد	0300-4501838	
8	کاشانہ قادریہ نوری مسجد والی گلی فردوس مارکیٹ	افتخار احمد	0333-4877128	

فہرست ہاسٹلز J/102 گلبرگ III (برائے خواتین) تھانہ نصیر آباد

نمبر شمار	نام ہوسٹلز	نام مالک	ٹیلی فون نمبر	کیفیت
1	المریم ہاسٹل خانزادہ سٹریٹ	-	-	-

(ب) ہاسٹل میں رہائش رکھنے والے مرد و خواتین کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

(ج) ہاسٹل میں رہائش رکھنے والے مرد و خواتین کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور چیک کیا جاتا ہے کہ ان میں کوئی مشکوک تو نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2010)

چائلڈ پروٹیکشن ویلفیئر بیورو کورٹس میں ججز کی تعیناتی کا مسئلہ

*3710: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی اپنی کورٹس ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب عوام کی طرف سے کسی بچے پر تشدد کرنے کے حوالے سے درخواست موصول ہو تو انکوائری ٹیم اس درخواست پر کارروائی کرنے کیلئے کورٹ سے اجازت نامہ لیتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کورٹس میں پہلے ججز تعینات تھے لیکن اب نہیں ہیں جس کی وجہ سے محکمہ کو کارروائی کرنے کیلئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان کورٹس میں ججز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ لاہور چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی اپنی کورٹ ہے اور باقی اضلاع جیسے گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی میں چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے اختیارات اس ضلع کے ایڈیشنل سیشن جج 1 کو دیئے گئے ہیں۔

(ب) ہاں یہ درست ہے چائلڈ پروٹیکشن کی ٹیم کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے عدالت سے اجازت نامہ لیتی ہے۔تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کیونکہ مورخہ 23 مئی 2009 سے چائلڈ پروٹیکشن کورٹ لاہور کے پریزائیڈنگ آفیسر کی تبدیلی علی پور ہو گئی تھی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جس کی وجہ سے بیورو کے کیسز کو ایڈیشنل سیشن جج 1 دیکھتے تھے لیکن مورخہ 27 جولائی 2009 کو چائلڈ پروٹیکشن کورٹ لاہور کے پریزائیڈنگ آفیسر نے چارج لے لیا ہے۔تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔باقی تمام اضلاع میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

(د) ۔ایضاً۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)</u>

<u>سول ڈیفنس لاہور۔ڈویژن میں خالی اسامیوں کی تعداد و تفصیل</u>

<u>*3760: محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ڈویژن جو خالی پڑی ہیں ان میں ڈویژنل وارڈن ہی موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خالی ڈویژن میں ڈویژنل وارڈن کی جگہ ڈپٹی ڈویژنل وارڈن ہی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) لاہور میں سول ڈیفنس میں خالی ڈویژن کی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) محکمہ سول ڈیفنس کے پاس لاہور میں کتنی ایمبولینس موجود ہیں؟

(ہ) کیایہ درست ہے کہ ایک کروڑ لاہور کی آبادی کے لئے محکمے کے پاس صرف ایک ایمبولینس موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ اعزازی عہدہ ہے۔تین لاکھ بیس ہزار کی آبادی پر ایک ڈویژنل وارڈن ہوتا ہے۔لاہور میں کل 11 ڈویژن ہیں جن میں 4 (چار) پوسٹیں خالی ہیں۔

(ب) 4 خالی پوسٹوں پر ڈپٹی چیف وارڈن اور ڈپٹی ڈویژنل وارڈن تنظیم امور کی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) جناب ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر لاہور بہت جلد ان خالی پوسٹوں پر موزوں، صاحب حیثیت اور تعلیم یافتہ مخیر حضرات کو اعزازی طور پر مقرر فرمائیں گے۔

(د) محکمہ سول ڈیفنس لاہور میں 6 ایمبولینس موجود ہیں۔

(ہ) نہیں۔محکمہ سول ڈیفنس لاہور کے پاس 6 ایمبولینس موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

فیصل آباد شہر کے تھانہ جات میں درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3770: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2009 تاحال فیصل آباد شہر کے تھانہ جات میں قتل، اغوا برائے تاوان، ڈکیتی، راہزنی اور چوری کے کل کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) درج مقدمات میں ابھی تک کل کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ملزمان کس کس مقدمہ میں تاحال مفرور ہیں، مقدمہ کا نمبر اور تھانہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنے مقدمات کے ملزمان کا پولیس سراغ نہ لگا سکی ہے، ان مقدمات کے نمبر اور تھانہ جات بتائیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد شہر میں اغوا برائے تاوان کی وارداتیں بہت بڑھ گئی ہیں جس کی وجہ ملزمان کا گرفتار نہ ہونا ہے؟

(ہ) کیاحکومت اغوأبرائے تاوان کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کاقلع قمع کرنے کے لئے ملزمان کو جلداز جلد گرفتار کرکے کیفرکردار تک پہنچانے کاارادہ رکھتی ہے،اگرہاں توکب تک،اگرنہیں تواس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2009 تا 23-07-09 فیصل آباد شہر میں قتل کے 194،اغوأبرائے تاوان کے 11،ڈکیتی کے 90،راہزنی کے 631 اور چوری کے 1447 مقدمات درج ہوچکے ہیں-

(ب) درج مقدمات میں ابھی تک 1437 ملزمان گرفتار ہوچکے ہیں اور مفرور ملزمان کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) اب تک پولیس 200 مقدمات کا سراغ نہ لگا سکی ہے، جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) شہر فیصل آباد میں اغوأبرائے تاوان کے کل 11 مقدمات درج ہوئے ہیں جن میں کل 19 ملزمان گرفتاراورایک ملزم دوران پولیس مقابلہ ہلاک ہواہے-

(ہ) حکومت کی طرف سے جرائم کے قلع قمع کے لئے واضح ہدایات ہیں اورانشاللہ تعالیٰ ایسی وارداتوں میں ملوث ملزمان کو جلداز جلد گرفتار کرکے عدالت کے کٹھرے میں لایا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2009)

تھانہ گلبرگ فیصل آباد میں درج مقدمات کی تفصیل

*3772: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 تاحال تھانہ گلبرگ فیصل آباد میں کتنے مقدمات کس کس جرم کے درج ہوئے؟

(ب) اس عرصہ کے دوران اغواء برائے تاوان کے کتنے مقدمات درج ہوئے،ان مقدمات کے نمبر کیا ہیں؟

(ج) کتنے ملزمان اغواء کے مفرور ہیں اور کتنے گرفتار ہوئے ہیں، مفرور ملزمان کب تک گرفتار کر لئے جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ گلبرگ ضلع فیصل آباد میں یکم جنوری سے آج تک 541 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ جن میں سے قتل کے 5، اقدام قتل 4، اغوا برائے تاوان 1، اغوا 6، ضرر 21، مہلک حادثہ 1، غیر مہلک حادثہ 1، سدومی 2، پولیس مقابلہ 2، ڈکیتی 2، راہزنی 27، 382 ت پ 2، کار چھیننا 1، موٹر سائیکل چھیننا 9، کار چوری 14، موٹر سائیکل چوری 30، دیگر وہیکلز چوری 2، نقب زنی 6، سرقہ عام 35، سرقہ مویشی 2، اسلحہ 24، منشیات 76 اور متفرق کے 264 مقدمات ہیں۔

(ب) تھانہ گلبرگ ضلع فیصل آباد میں اغوا کا ایک مقدمہ درج ہوا ہے جس کا مقدمہ نمبر 351 مورخہ 09-05-28 جرم A-365 ت پ تھانہ گلبرگ ہے۔

(ج) مقدمہ ہذا میں 5 کس ملزم نامزد FIR ہیں جن میں سے دو کس کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جا چکا ہے۔ بقایا ملزمان اشتہاری کی گرفتاری کے لئے ہر ممکن کوشش جاری ہے۔ عبدالقدیر معنویٰ مقدمہ ہذا بغیر تاوان ادا کئے برآمد ہو چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2009)</u>

<u>لاہور۔ ریلوے اسٹیشن کے گرد و نواح میں قائم ہوٹلز میں بدکاری کے دھندے کی تفصیلات</u>

*3832: <u>محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u> :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریلوے اسٹیشن کے گرد و نواح میں قائم ہوٹلز رات کے اوقات میں فحاشی اور بدکاری کے اڈے بن جاتے ہیں ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہوٹل سے فحاشی و بدکاری کے مکمل خاتمے کیلئے ہوٹل (Seal) اور فحاشی و بدکاری ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مجاہد سکواڈ، ٹائیگر سکواڈ، موبائل سکواڈ اور تھانہ نولکھا کی گاڑی خصوصاً بیٹ افسران ہوٹلز ہائے کی کڑی نگرانی کرتے ہیں اور سیکورٹی ڈیوٹی کے لئے سفید پارجات میں ملازمان مامور کئے جاتے ہیں۔ہوٹل کی گاہے بگاہے چیکنگ کی جاتی ہے۔ہوٹلوں کی جانچ پڑتال اور سیکورٹی خدشات کے مدنظر ہوٹل مالکان سے میٹنگ کی گئی ہے جنہوں نے یاددہانی کروائی ہے کہ جب مشکوک اشخاص یا عورتیں وغیرہ ہوٹل ہائے میں ٹھہریں گے تو اس بارے میں فوری مقامی پولیس کو اطلاع دی جائے گی۔اس کے علاوہ نادرا کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد ہوٹل میں ٹھہرنے کی اجازت دی جاتی ہے تاہم مخبر خاص مقرر کئے گئے ہیں۔سال رواں ریلوے اسٹیشن کے گردونواح وغیرہ سے کریک ڈاؤن کے دوران 32 مقدمات درج کئے اور 100 ملزمان کو گرفتار کرکے چالان عدالت کیا گیا۔آئندہ بھی کڑی نگرانی اور چیکنگ جاری رہے گی۔اگر کوئی ہوٹل فحاشی یا بدکاری میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) ہوٹل انتظامیہ سے میٹنگ کرکے ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کسی ہوٹل میں فحاشی یا بدکاری ہونا پایا گیا تو ویسے ہوٹل کو باقاعدہ طور پر افسران بالا کو تحریری طور پر ہوٹل کو سیل کرنے کے متعلق رپورٹ بھجوائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

صوبہ پنجاب میں گمشدہ اور گھر سے بھاگے بچوں کی تفصیلات

*3956: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں گمشدہ اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کے لئے کوئی ادارہ باقاعدہ کام کر رہا ہے اور یہ کن شہروں میں واقع ہیں؟

(ب) 2007 سے 2009 تک کتنے بچے ان اداروں میں لائے گئے؟

(ج) ان اداروں میں بچوں کی فلاح کے لئے کس قسم کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 13 اگست 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں گم شدہ، لاوارث، گھروں سے بھاگے ہوئے، عدم توجہی کا شکار، نشے کی لعنت میں ملوث اور بھیک مانگنے والے بچوں کے لئے پنجاب میں ایک ادارہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کام کر رہا ہے اور اس ادارے کے دفاتر گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی میں بھی واقع ہیں۔

(ب) ان اداروں میں 2007 سے 30 ستمبر 2009 تک 10542 بچے لائے گئے ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب کے پانچ شہروں لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی میں لاوارث اور عدم توجہی کے شکار بچوں کے لئے سرگرم ہے ان اداروں میں عدم توجہی کے شکار بچوں کو قانونی تحفظ اور درج ذیل سہولیات دی جاتی ہیں۔

1. حفاظتی تحویل: بیورو لاوارث، گھروں سے بھاگے ہوئے، گم شدہ، بھیک سے وابسطہ بچوں کو اپنی تحویل میں لینا ہے اس کے علاوہ بچوں کو NGOs کی غیر قانونی تحویل سے بھی بازیاب کرا کے حفاظتی تحویل میں لیا جاتا ہے۔
2. والدین کی تلاش:۔ بیورو حفاظتی تحویل میں لئے گئے تمام بچوں کے والدین کو تلاش کر کے چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے ذریعے بچوں کو والدین کے حوالے کرتا ہے۔
3. چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوشن:۔ بچوں کی تعلیم و رہائش کے لئے چائلڈ پروٹیکشن قائم کئے گئے ہیں۔ ان انسٹی ٹیوشنز میں طے شدہ معیار کے مطابق رہائش، تفریحی اور فنی تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے۔
4. نفسیاتی مشاورت:۔ عدم توجہی کے شکار بچوں کی بحالی کے لئے نفسیاتی مشاورت کا انتظام موجود ہے۔
5. طبی سہولیات: حفاظتی تحویل میں لئے گئے ہر بچے کا مکمل طبی معائنہ کیا جاتا ہے اور بنیادی طبی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق بچوں کا مکمل علاج بھی کرایا جاتا ہے۔ ہر بچے کو Tetanus "B" Hepatitis سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور چھ سال سے کم بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائے جاتے ہیں۔

6. بچوں کو ہیلپ لائن: فوری مدد اور حفاظتی تحویل کے لئے چائلڈ ہیلپ لائن لاہور، فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں قائم کی گئی ہے۔ یہ ہیلپ لائن 24 گھنٹے بچوں کے لئے سرگرم عمل ہے۔

7. تفریحی سہولیات: چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رہائشی بچوں کے ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لئے مناسب تفریحی سہولیات میسر ہیں ان میں کھیل اور مختلف تہوار منانے کا انتظام شامل ہے۔

8. لاوارث اور عدم توجہی کے شکار بچوں کے خاندانوں کی مالی امداد: بیورو میں رجسٹرڈ بچوں کے حوالے سے 10250 غریب خاندانوں کے لئے مالی امداد اور فنی تربیت کا انتظام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2009)

صوبہ میں بم ڈسپوزل کے لئے سٹاف بھرتی کرنے اور خالی اسامیاں پر کرنے کی تفصیلات

*3994: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عوامی مقامات پر دھماکہ خیز مواد ہٹانے کے لئے صوبہ میں صرف ایک بم ڈسپوزل کمانڈر اور تین بم ڈسپوزل Technician ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کے 30 اضلاع میں بم ڈسپوزل کا کوئی عملہ نہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف 16 اضلاع میں Daily Wages پر عملہ کام کر رہا ہے جبکہ اس وقت بم ڈسپوزل کمانڈر کی 34 اسامیاں خالی پڑی ہیں اور Technician49 کی اسامیوں میں سے 40 خالی پڑی ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبہ کے تمام اضلاع میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس وقت عوامی مقامات پر دھماکہ خیز مواد ہٹانے کے لئے صوبہ میں 5 بم ڈسپوزل کمانڈر اور ایک بم ڈسپوزل ٹیکنیشن مستقل طور پر کام کر رہے ہیں جب کہ باقی اضلاع میں ڈیلی ویجز پر بم ڈسپوزل کا عملہ کام کر رہا ہے۔

اس کے علاوہ پنجاب کے تمام اضلاع میں موجودہ حالات اور بم بلاسٹ کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر بم ڈسپوزل کے عملہ کی تعداد میں درج ذیل اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔

بم ڈسپوزل کمانڈر	63
بم ڈسپوزل ٹیکنیشن	276

اس کے علاوہ بم ڈسپوزل عملہ کے لئے جائے حادثہ پر فوری طور پر پہنچنے کے لئے گاڑیاں مع ڈرائیورز اور بم ڈسپوزل کا جدید تر سامان خریدنے کے لئے ایک سمری برائے منظوری جناب وزیراعلیٰ پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ کو بھجوائی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے بلکہ 30 اضلاع میں Daily Wages پر بم ڈسپوزل کا عملہ کام کر رہا ہے تاہم اس وقت بم ڈسپوزل کمانڈر کی 30 اسامیاں خالی پڑی ہیں اور بم ڈسپوزل Technician کی 49 مستقل اسامیوں میں سے 48 خالی پڑی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے از سر نو اشتہار دیا جا رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے بلکہ پنجاب کے 5 اضلاع میں مستقل عملہ جبکہ دیگر اضلاع میں ڈیلی ویجز عملہ بم ڈسپوزل ڈیوٹی کر رہا ہے۔ اس وقت بم ڈسپوزل کمانڈر کی 30 اور بم ڈسپوزل Technician کی 48 اسامیاں خالی پڑی ہیں اور خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے از سر نو اشتہار دیا جا رہا ہے۔

(د) خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے صوبے کے تمام اضلاع میں بم ڈسپوزل کا عملہ بھرتی کرنے کے لئے دوبارہ اشتہار دیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2009)

فتح جنگ میں جرائم کی شرح بڑھنے کی تفصیلات

*3995: جناب شیر علی خان: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح جنگ میں غیر قانونی طور پر مقیم افغانیوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ دن بدن ہو رہا ہے اور یہ افغانی نواحی علاقوں کے علاوہ فتح جنگ شہر میں آباد ہو گئے ہیں اور انہوں نے وہاں جائیدادوں کی خریداری تیز کر دی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پابندی کے باوجود فتح جنگ میں انتقال اور رجسٹریاں منظور ہو رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ باشندوں کی موجودگی سے جرائم کی تعداد علاقہ ہذا میں بہت بڑھ گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہریوں کی طرف سے مسلسل شکایات کے باوجود پولیس روائتی غفلت اور تساہل کا شکار ہے بلکہ رشوت ستانی کا بازار مزید گرم کر رہی ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو پر امن اور شریف شہریوں کے تحفظ اور امن وامان کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کوئی ٹھوس اقدامات جلد از جلد اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ غلط ہے کہ غیر قانونی طور پر مقیم افغانیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ جو افغان زیادہ تر فتح جنگ کے گردونواح میں موجود ہیں ان کے پاس افغان نیشنل ہونے کے پاکستانی شناختی کارڈ موجود ہیں اور جن پٹھانوں نے فتح جنگ اور صدقال وغیرہ میں زمین کی خریداری کی ہے تو ان کے پاس قومی شناختی کارڈ موجود ہیں اور وہی لوگ زمین کی خریداری کر رہے ہیں جن کے پاس قومی شناختی کارڈ موجود ہیں۔

(ب) DDO(R) فتح جنگ کے مطابق فتح جنگ میں قومی شناختی کارڈ کی پڑتال بذریعہ نادرا اور جس علاقے کے لوگ رہائشی ہوں اس علاقے سے پولیس کی تصدیق (Verification) کے بعد ہی رجسٹریاں اور انتقال کئے جا رہے ہیں۔

(ج) سال 2008 کے دوران افغان باشندوں کے خلاف 8 مقدمات مختلف جرائم میں درج رجسٹر

ہوئے جب کہ سال 2009 کے دوران 9 مقدمات کا اندراج ہوا۔

(د) یہ بالکل غلط ہے کہ شہریوں کی طرف سے مسلسل شکایات کے باوجود پولیس روائتی غفلت اور تساہل کا شکار ہے بلکہ جب بھی کسی افغان نیشنل یا قومی شناختی کارڈ رکھنے والے شخص کے خلاف شکایت ہوتی ہے تو پولیس ہر وقت کارروائی کرتی ہے آج تک کوئی ایسی مثال موجود نہ ہے کہ عوام کی جانب سے شکایت کی گئی ہو اور اس پر کارروائی نہ کی گئی ہو اور اگر کسی پولیس ملازم کے خلاف رشوت کی شکائت ہوتی ہے تو اس کے خلاف بھی بروقت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ہ) تمام SDPOs/SHOs کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ پر امن شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2009)</u>

پنجاب میں بم ڈسپوزل سکواڈ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

***4040:** راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب بھر میں بم ڈسپوزل سکواڈ کے دفاتر کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) بم ڈسپوزل سکواڈ کے دفاتر میں بم ڈسپوزل کمانڈر کی کتنی پوسٹیں ہیں، تعینات کمانڈروں کے نام، عرصہ تعیناتی اور گریڈ کیا ہیں نیز خالی پوسٹوں پر کب تک کمانڈروں کی تعیناتی کا ارادہ ہے؟

(ج) مذکورہ دفاتر میں بم ڈسپوزل ٹیکنیشن کی کتنی پوسٹیں ہیں، تعینات ٹیکنیشنوں کے نام، عرصہ تعیناتی اور گریڈ کی تفصیل بتائی جائے نیز خالی پوسٹوں پر ٹیکنیشنوں کی تعیناتی کا کب تک ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ سول ڈیفنس بم ڈسپوزل سکواڈ کے دفاتر کی تعداد 36 ہے اور پنجاب کے 36 اضلاع میں واقع ہیں۔

(ب) پنجاب ڈسٹرکٹ آفس سول ڈیفنس کے دفاتر میں بم ڈسپوزل کمانڈر کی 36 پوسٹیں ہیں تعینات کمانڈروں کے بارے میں تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کمانڈر کا نام	عرصہ تعیناتی	اسٹیشن کا نام	گریڈ
1	محمد اقبال قمر	08-07-1990	گوجرانوالہ	15
2	راجہ ظفر اقبال	24-05-1993	ساہیوال	15
3	محمد صابر	13-07-1995	اوکاڑہ	15
4	مشتاق حسین	30-01-1996	بہاولپور	15
5	مقصود احمد	12-12-2009	ملتان	15
6	محمد جمیل	26-12-2009	حافظ آباد	15
7	حبیب حسین	01-01-2010	سیالکوٹ	15
8	محمد اقبال	04-01-2010	لودھراں	15
9	ریاض احمد	27-01-2010	بھکر	15

10	ذوالفقار علی زاہد	11-02-2010	وہاڑی	15
11	ظفر علی	18-02-2010	پاکپتن	15
12	محمد اشفاق ساقی	08-04-2010	فیصل آباد	15
13	خالق داد خاں	20-04-2010	میانوالی	15
14	منیر احمد ضیاء	26-04-2010	ٹوبہ ٹیک سنگھ	15

12-05-2010 سے بھرتی پر (BAN) لگا ہوا ہے جب (BAN) ختم ہوگا پھر باقی پوسٹوں پر بھرتی کی جائے گی۔

(ج) مذکورہ دفاتر میں بم ڈسپوزل ٹیکنیشن کی 52 پوسٹیں ہیں۔ تعینات ٹیکنیشنوں کے بارے میں تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ٹیکنیشن کا نام	عرصہ تعیناتی	اسٹیشن کا نام	گریڈ
1	محمد جمیل	11-08-2009	گوجرانوالہ	12
2	لیاقت علی	23-12-2009	حافظ آباد	12
3	نصیر احمد	24-12-2009	نارووال	12
4	محمد اسلم	01-01-2010	سیالکوٹ	12
5	خلیل احمد	02-01-2010	ساہیوال	12
6	محمد آصف	04-01-2010	لودھراں	12
7	محمد اشرف	01-02-2010	گجرات	12
8	محمد اقبال	12-02-2010	ملتان	12
9	محمد اکرم	12-02-2010	وہاڑی	12
10	محمد اصغر علی	16-02-2010	پاکپتن	12
11	خضر حیات	08-05-2010	فیصل آباد	12

12-05-2010 سے بھرتی پر (BAN) لگا ہوا ہے جب (BAN) ختم ہوگا پھر باقی پوسٹوں پر بھرتی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2010)

سال2008اور2009، میں ضلع رحیم یار خان میں اغوأبرائے تاوان کی وارداتوں کی تفصیلات

*4105: میاں شفیع محمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال2008اور2009 میں ضلع رحیم یار خان میں اغواء برائے تاوان کی کتنی وارداتیں ہوئیں؟

(ب) گزشتہ 4ماہ میں رحیم یار خان میں اغواء برائے تاوان کی کتنی وارداتیں ہوئیں،اب تک کتنے آدمیوں کو بازیاب کرایا گیا۔ کتنا تاوان ادا کیا گیا کتنے پولیس نے بازیاب کرائے اور کتنے آدمی خود تاوان ادا کر کے بازیاب ہوئے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع میں خاص طور پر پنجاب سندھ کے درمیانی بارڈر پر کچے کے علاقہ میں گزشتہ تقریباً4ماہ میں اس قسم کی وارداتوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے؟

(د) پنجاب اور سندھ کے درمیانی بارڈر ایریاز خاص طور پر کچے کے علاقہ میں بڑھتی ہوئی وارداتوں اور امن عامہ کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے حکومت نے آئندہ کے لئے کیا لائحہ عمل طے کیا ہے؟ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی05اگست2009 تاریخ ترسیل 2ستمبر2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سال2008 کے دوران کل 10 مقدمات اغوأبرائے تاوان کے درج رجسٹر ہوئے اور سال2009 میں یکم جنوری2009 سے لیکر آج تک کل9 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) گزشتہ 4ماہ میں 7 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان میں 10اشخاص کو تاوان کی خاطر اغوأکیا گیا ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا گیا بقایا9 مغویان خود بخود تاوان ادا کر کے واپس آئے۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) ان وارداتوں کی روک تھام کے لئے 10 دریائی چیک پوسٹیں قائم کی جارہی ہیں جن پر خصوصی ٹریننگ کے حامل جوان اور افسران تعینات کئے جائینگے۔ سردست ضلع پولیس اور PC کی نفری ان جگہوں پر ڈیوٹی دے رہی ہے اور مقامی پولیس دن رات مسلح گشت کر رہی ہے۔ اس جرم میں ملوث مجرمان کی گرفتاری کے لئے مختلف اوقات میں ان کی کمین گاہوں پر ریڈ کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10اکتوبر2010)

پنجاب میں آتشبازی کے کارخانوں کی تفصیلات

*4236: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گنجان آبادیوں میں آتشبازی کے کارخانے لگانے پر قانوناً پابندی ہے؟

(ب) پنجاب کے کس کس علاقے میں مذکورہ کارخانے قائم ہیں اور اسکی اجازت کس اتھارٹی نے دی ہے اگر یہ غیر قانونی ہیں تو ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 07 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گنجان آبادیوں میں آتشبازی کے کارخانے لگانے پر قانوناً پابندی ہے۔

(ب) اس وقت پنجاب کے کسی بھی گنجان آباد علاقے میں آتشبازی کا کوئی بھی کارخانہ موجود نہ ہے۔ تاہم آتشبازی کے کارخانے کی اجازت DCO صاحبان دیتے ہیں۔تاہم اس سلسلے میں کوئی بھی شخص قواعد کی خلاف ورزی کرے یا بغیر اجازت اس کا کاروبار کرے تو اس کے خلاف فوری ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس سلسلے میں ضلع شیخوپورہ میں 101، ضلع اوکاڑہ میں 50 اور ضلع سرگودھا میں 06 اشخاص کے خلاف مقدمات درج کئے گئے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ DPO صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقے میں آتشبازی کا سامان تیار کرنے والوں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

سال 2009، لاہور میں درج قتل کے مقدمات کی تفصیلات

*4260: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رواں سال کے پہلے چھ ماہ کے دوران لاہور میں 188 قتل ہوئے، تفصیل کے مطابق جنوری میں 28، فروری میں 32، مارچ میں 33، مئی 35 اور جون میں 31 افراد قتل ہوئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ قتل کے واقعات میں سٹی ڈویژن کا پہلا، صدر ڈویژن کا دوسرا، ماڈل ٹاؤن کا تیسرا اور سول لائن کا آخری نمبر رہا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کتنے کیس مقدمات ٹریس ہوئے، کتنے عدالتوں میں Pending ہیں اور کتنے کیسز میں سزائیں ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں جنوری میں 36، فروری 45، مارچ میں 46، اپریل میں 39، مئی 56 اور جون میں 45 قتل کے مقدمات درج ہوئے۔

(ب) سٹی میں 71، صدر میں 66، کینٹ میں 53، ماڈل ٹاؤن میں 36، اقبال ٹاؤن میں 23 اور سول لائن میں 18 مقدمات قتل کے درج ہوئے ہیں۔

(ج) 195 مقدمات ٹریس ہوئے اور 165 مقدمات عدالتوں میں Pending ہیں اور ایک مقدمہ میں سزا ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

سال 2009، تحصیل بھلوال میں قتل کی تفصیلات

*4305: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک تحصیل بھلوال میں قتل کی کتنی ایف آئی آر درج ہوئی ہیں تھانہ وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ نمبر کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنی ایف آئی آرز خواتین کے قتل کی درج ہوئی ہیں ان کے مقدمہ نمبر اور مقتول خواتین کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(د) ان میں کتنی خواتین کو غیرت کے نام پر قتل کیا گیا؟

(ہ) خواتین کے کتنے قاتل مفرور ہیں ان کے نام و پتہ جات اور مقدمہ جات بتائیں نیز ان کو کب تک گرفتار کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تحصیل بھلوال میں قتل کے مقدمات کی تفصیل تھانہ وائز درج ذیل ہے:-

1-تھانہ بھلوال

مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	P O
18	8	–	–	10	30	16	3

2- تھانہ بھیرہ

مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	P O
8	4	1	1	2	13	8	4

3-پھلروان

مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	P O
10	7	-	-	3	43	17	4

4-تھانہ میانی

مقدمات	چالان	خارج	عدم پتہ	زیر تفتیش	ملوث	گرفتار	P O
5	5	–	–	-	13	12	1

(ب) تھانہ بھلوال میں قتل کے مقدمات کے کل 16 کس ملزمان گرفتار ہوئے 3 کس مفرور ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-مقدمہ نمبر 435 مورخہ 09-05-16 بجرم 109 / 302 ت پ تھانہ بھلوال، نام محمد نذیر ولد مانک قوم پنجھوتھہ سکنہ پرانہ بھلوال

2-مقدمہ نمبر 576 مورخہ 09-06-22 بجرم 149 / 148 / 302 ت پ بھلوال نام رب نواز ولد محمد اسلم قوم ورک وسکنہ چک 24 شمالی امان اللہ ولد محمد صفدر تھانہ بھیرہ۔

تھانہ بھیرہ:

تھانہ بھیرہ میں قتل کے مقدمات میں 8 کس ملزمان گرفتار ہوئے، 4 کس مفرور ہیں، جس کی تفصیل ذیل ہیں:-

مقدمہ نمبر642 مورخہ 09-11-18 بجرم 34/302ت پ تھانہ بھیرہ 1- مصطفیٰ ولد منیر قوم مسلم شیخ سکنہ گھگیانی 2-مرتضیٰ ولد منیر قوم مسلم شیخ سکنہ گھگیانی 3-خالد ولد منیر قوم مسلم شیخ سکنہ گھگیانی 4-منیر نذر قوم مسلم شیخ سکنہ گھگیانی

تھانہ پھلروان:

تھانہ پھلروان میں قتل کے مقدمات میں 17 ملزمان گرفتار ہوئے ہیں جبکہ 4 کس مفرور ہیں تفصیل ذیل ہے:-

1-مقدمہ نمبر 51 مورخہ 09-02-20 بجرم 34/109/302ت پ تھانہ پھلروان، 1-اسد امیر ولد محمد امیر قوم پڑھار سکنہ رتوکالا 2-انتظار حسین ولد بشیر حسین قوم راجپوت سکنہ رتوکالا 3-نذر محمد ولد علی محمد قوم تارڑ سکنہ رتوکالا 4-محمد امیر ولد صالحوں محمد قوم پڑھار سکنہ رتوکالا

تھانہ میانی

تھانہ میانی میں قتل کے مقدمات میں 12 ملزمان گرفتار ہوئے ہیں جب کہ ایک مفرور ہے-

1-مقدمہ نمبر 99 مورخہ 09-03-22 بجرم 109/34/302ت پ تھانہ میانی ساجد تنویر ولد محمد خان قوم لوہار سکنہ مونہ سیداں ضلع منڈی بہاؤالدین

(ج) تھانہ میانی،

1-مقدمہ 334 مورخہ 09-09-25 بجرم 34/109/302ت پ تھانہ میانی نام مقتولہ سمیرا بی بی زوجہ تصور قوم گوندل سکنہ چک سیدا

تھانہ بھیرہ

1-مقدمہ 153 مورخہ 09-04-02 بجرم 302 تھانہ بھیرہ نام مقتولہ ریاض بی بی زوجہ سلطان محمود قوم گوندل سکنہ جہان پور

2-مقدمہ 587 مورخہ 09-10-18 بجرم 34/302 تھانہ بھیرہ مقتولہ شازیہ بی بی دختر ملازم حسین

تھانہ پھلروان

1-مقدمہ 342 مورخہ 09-10-25 بجرم 302ت پ تھانہ پھلروان نام مقتولہ رفعت وحید دختر فضل احمد قوم مسلم شیخ سکنہ سالم

تھانہ بھلوال

1-مقدمہ نمبر124 مورخہ 09-02-02 بجرم 302ت پ تھانہ بھلوال مقتولہ امتیاز نورین زوجہ جہانگیر قوم تنجھوتھہ سکنہ پرانہ بھلوال

2-مقدمہ نمبر 435 مورخہ 09-05-16 بجرم 34/109/302 مقتولہ کوثر بی بی زوجہ لیاقت علی قوم تارڑ سکنہ پرانہ بھلوال

3-مقدمہ نمبر 580 مورخہ 09-06-23 بجرم 302 رخشندہ دختر غلام مصطفیٰ قوم جرا سکنہ دیوال

4-مقدمہ 747 مورخہ 09-08-19 بجرم 149/148/302ت پ مقتولہ نصرت بتول دختر دیوان شاہ قوم سید سکنہ نبی شاہ بالا

5-مقدمہ 828 مورخہ 09-09-25 بجرم 302ت پ حاکم بی بی زوجہ مولا بخش قوم مسلم شیخ سکنہ 8 شمالی

6-مقدمہ 925 مورخہ 09-11-12 بجرم 149/148/201/302 مقتولہ ریاض بی بی دختر محمد رمضان سکنہ گھنولہ بھلوال

7-مقدمہ 674 مورخہ 09-07-29 بجرم 34/304/302 ام کلثوم دختر محمد اسلم سکنہ ML/10

(د) تھانہ بھلوال میں غیرت کے نام پر کوئی قتل نہ ہوئی، تھانہ بھیرہ میں غیرت کے نام پر ایک عورت قتل ہوئی، تھانہ پھلروان ایک عورت غیرت کے نام پر قتل ہوئی، تھانہ میانی ایک عورت غیرت کے نام پر قتل ہوئی۔

(ہ) تھانہ بھلوال میں خواتین کے قتل میں ایک مفرور ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مقدمہ نمبر 435 مورخہ 09-05-16 بجرم 34/109/302ت پ تھانہ بھلوال محمد نذیر ولد مالک قوم پنجھوتھہ سکنہ پرانہ بھلوال، تھانہ بھیرہ خواتین کے قتل میں کوئی مفرور نہ ہے۔تھانہ پھلروان خواتین کے قتل میں کوئی مفرور نہ ہے۔تھانہ میانی خواتین کے قتل میں کوئی مفرور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9اکتوبر 2010)

تحصیل بھلوال میں تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4306: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بھلوال میں کتنے تھانہ جات ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) ہر تھانہ میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور کتنی پر ہیں؟

(د) کس کس تھانہ کے انچارج انسپکٹر ہیں اور کس کس تھانہ کے انچارج سب انسپکٹر ہیں؟

(ہ) کس تھانہ کی عمارت اپنی نہ ہے؟

(و) کس تھانہ کی عمارت خستہ حالت میں ہے؟

(ز) کیا حکومت خستہ حالت میں اور بغیر عمارات کے تھانہ جات کی عمارات تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2009 29 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل بھلوال میں کل چار تھانہ جات ہیں۔ 1-تھانہ بھلوال 2-تھانہ بھیرہ 3-تھانہ میانی 4-تھانہ پھلروان

(ب وج) تھانہ میں منظور شدہ نفری و اسامیوں کی تفصیل تھانہ وائز درج ذیل ہے:-

تھانہ بھلوال

افسر و ملازمان	INSPECTOR	S I	ASI	H C	F C
منظور نفری	1	4	6	6	37
موجودہ نفری	1	3	6	5	70
کمی نفری	-	1	-	1	-

تھانہ بھیرہ

افسر و ملازمان	INSPECTOR	S I	A S I	HC	F C
منظور نفری	1	3	7	4	48
موجودہ نفری	Nil	2	7	2	19
کمی نفری	1	NIL	NIL	Nil	22

تھانہ میانی

افسر و ملازمان	INSPECTOR	S I	A S I	H C	F C
منظور نفری	1	1	3	2	18

موجودہ نفری	NIL	2	3	2	21
کمی نفری	1	NIL	NIL	NIL	NIL

تھانہ پھلروان

افسر وملازمان	INSPECTOR	S I	A S I	H C	F C
منظور نفری	1	2	3	3	29
موجودہ نفری	NIL	3	3	2	28

(د) تھانوں میں تعینات انسپکٹر، سب انسپکٹر انچارج صاحبان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-تھانہ بھلوال-انسپکٹر، 2-تھانہ بھیرہ-سب انسپکٹر، 3-تھانہ میانی-سب انسپکٹر، 4-تھانہ پھلروان-سب انسپکٹر

(ہ) تحصیل بھلوال کے تھانہ جات کی عمارت ہائے سرکاری ہیں-

(و) تھانہ میانی کی عمارت سال 1903 کی تعمیر شدہ ہے جس کی حالت خستہ ہو چکی ہے-

(ز) محکمہ پولیس تھانہ میانی کی نئی عمارت تعمیر کرنے کا تحرک کر رہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2010)

27 مئی 2009، ون فائیو لاہور کے آفس پر خودکش دھماکے کی تفصیلات

*4313: رانا بابر حسین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مورخہ 27 مئی 2009، ون فائیو لاہور کے آفس پر ہونے والے بم بلاسٹ میں کتنے افراد زخمی اور کتنے ہلاک ہوئے، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات اگر گورنمنٹ ملازم ہیں تو نام، محکمہ عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) اس حادثہ میں ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کو حکومت نے کیا مالی امداد دینے کا اعلان کیا تھا؟

(ج) آج تک محکمہ پولیس کے علاوہ سویلین اور گورنمنٹ ملازمین کو جو مالی امداد دی گئی اس کی تفصیل مع نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس حادثہ میں ہلاک و زخمی محکمہ پولیس کے علاوہ دیگر گورنمنٹ ملازمین اور سویلین کو ابھی تک مالی امداد نہیں ملی، اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اپنے وعدہ پر عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مورخہ 27 مئی 2009 ون فائیو لاہور کے آفس پر ہونے والے بم بلاسٹ میں جتنے پولیس ملازمین زخمی اور ہلاک ہوئے، ان کی تفصیل (Flag–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس حادثہ میں ہلاک اور زخمی ہونیوالے پولیس ملازمین کو جو مالی امداد دی گئی ہے ان کی تفصیل (Flag–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے اس واقعہ میں سویلین اور گورنمنٹ ملازمین کو مندرجہ ذیل مالی امداد دی،

مورخہ 27-08-2009

2- ISI سویلین کے لئے	0.600 ملین
2- ISI کے لئے	3.400 ملین
17- شہید پولیس پرسنل کے لئے	33.100 ملین
کل رقم	37.100 ملین

مورخہ 16-12-2009

پراپرٹی کے نقصان کے لئے	Rs. 3,95,45,429
پولیس آفیسرز کے لئے	Rs. 26,40,800
گاڑیوں کے لئے	Rs. 1,26,05,850
کل رقم	Rs. 5,47,94,079

مورخہ 19-01-2010

محمد ارشد (سویلین) کے لئے	0.300 ملین
محمد بشیر (سویلین) کے لئے	0.300 ملین
کل رقم	0.600 ملین

(د) محکمہ پولیس کے علاوہ دیگر گورنمنٹ ملازمین اور سویلین کو بھی مالی امداد دے دی گئی ہے، جس کی تفصیل جزو "ج" میں درج کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

ضلع حافظ آباد-مختلف جرائم کے مقدمات کی تفصیلات

***4367:چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع حافظ آباد میں گزشتہ تین سالوں میں ڈکیتی، زنا بالجبر اور گینگ ریپ کے کتنے مقدمات درج ہوئے، کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے ملزمان کو سزا ہوئی، کتنے مقدمات کے چالان عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور کتنے مقدمات کے ابھی تک چالان مکمل نہ ہوئے ہیں علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) ضلع حافظ آباد میں گزشتہ تین سالوں میں چولہا پھٹنے یا آگ لگنے کی وجہ سے ہلاک یا زخمی ہونے کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا ہلاک ہونے والوں کے نام کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گزارش ہے کہ ضلع حافظ آباد میں گزشتہ تین سالوں میں ڈکیتی کے کل 83 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور 248 ملزمان گرفتار ہوئے ان میں سے کسی بھی ملزم کو ابھی تک کسی عدالت سے سزا نہ ہوئی ہے اور 40 مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور ایک مقدمہ زیر تفتیش ہے-زنا بالجبر کے 117 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور 58 ملزمان کو گرفتار کیا گیا-ان میں سے ایک مقدمہ میں ملزم کو سزا ہوئی اور 28 مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور 6 مقدمات زیر تفتیش ہیں-گینگ ریپ کے 18 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور 29 ملزمان کو گرفتار کیا گیا-ان میں سے کسی بھی ملزم کو کسی عدالت سے سزا نہ ہوئی ہے اور 2 مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور ایک مقدمہ زیر تفتیش ہے-

(ب) ضلع ہذا میں گزشتہ تین سالوں کے درمیان چولہے پھٹنے اور آگ سے جھلس کر مرنے اور زخمی ہونے کا کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2010)

تحصیل پنڈی بھٹیاں میں ڈکیتی کی وارداتوں کی تفصیلات

*4369: چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد میں سال 2008 میں ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئیں ان میں ملوث کتنے ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے ڈکیتیوں کو روکنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 05 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

گزارش ہے کہ تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد میں سال 2008 میں ڈکیتی کے کل 18 مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور 97 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

اگر حکومت اس بارہ میں کوئی مزید قانون یا ہدایات نافذ یا جاری کرے گی تو اس پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

ہائی وے کرائم کی روک تھام کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*4391: ملک جہاں زیب وارن: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے روڈز اور ہائی وے کرائم کی روک تھام کیلئے صوبہ میں پٹرولنگ چیک پوسٹیں قائم کی ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان چیک پوسٹوں پر تعینات فورسز کے ملازمین کے پاس جرائم پیشہ افراد کے خلاف کوئی ایکشن لینے کا اختیار نہ ہے ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ چیک پوسٹوں کو تھانہ یا چوکی کا درجہ دینے اور انکے ملازمین کو بھی ایف آئی آر کے اندراج اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار دینے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) جی ہاں-اس وقت صوبہ بھر میں 274 پٹرولنگ پوسٹیں روڈز اور ہائی وے کرائم کی روک تھام کے لئے کام کر رہی ہیں جن کی وجہ سے شاہراہوں پر کرائم میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے جب کہ 71 پٹرولنگ پوسٹیں زیر تعمیر ہیں جو کہ جلد کام شروع کر دیں گی-علاوہ ازیں مسافروں کو مختلف نوعیت کی امداد فراہم کی جاتی ہے-تیز رفتار اور اوور لوڈ گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-روڈ ایکسیڈنٹ کی صورت میں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی جاتی ہے اور شدید زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا جاتا ہے شاہراہوں پر ملنے والے لاوارث یا گمشدہ بچوں کو ان کے ورثائ کے حوالے کیا جاتا ہے اور شاہراہوں پر ناجائز تجاوزات کا خاتمہ کیا جاتا ہے-

(ب) نہیں-یہ بات درست نہ ہے بلکہ پوسٹوں پر تعینات ملازمین کے پاس جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کرنے کا اختیار حاصل ہے جنہیں بعد از گرفتاری برائے مزید قانونی کارروائی مقامی پولیس کے حوالے کر دیا جاتا ہے-بعض سنگین صورتوں میں پولیس مقابلہ کا اختیار بھی حاصل ہے-

(ج) جناب عالی! یہ سوال دفتر ہذا سے متعلقہ نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2010)

ضلع گوجرانوالہ میں خواتین پولیس اسٹیشن کے قیام کا مسئلہ

*4451: جناب قیصر اقبال سندھو: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام تاحال عمل میں نہیں لایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومتی پالیسی اور اعلان کے مطابق صوبہ کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اپنی پالیسی کے پیش نظر خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع ہذامیں تاحال خواتین پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں نہیں لایا گیاہے۔

(ب) اس وقت محکمہ میں خواتین کے لئے ہر ضلع میں علیحدہ پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی کوئی بھی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(ج) اس وقت محکمہ میں خواتین کے لئے ہر ضلع میں علیحدہ پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی کوئی بھی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12اکتوبر 2010)

قصور، تحصیل کوٹ رادھا کشن کے تھانوں میں مقدمات کی تفصیلات

*4491:ملک اختر حسین نول: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) تحصیل کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں یکم جنوری 2008 سے آج تک زنا، بالجبر اور خواتین پر تشدد کے کتنے مقدمات کس کس تھانہ میں درج ہوئے، ان مقدمات کے نمبر، تھانہ وائز بتائیں؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں؟

(ج) کتنے ملزمان مفرور ہیں، ان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ نمبر بتائیں نیز مفرور ملزمان کو کب تک گرفتار کیا جائے گا؟

(د) ان مقدمات کے تفتیشی افیسران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) مفرور ملزمان کو گرفتار نہ کرنے پر کتنے پولیس ملازمین کے خلاف قانونی محکمانہ کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 22اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21نومبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تھانہ راجہ جنگ 1 مقدمہ زنا، تھانہ رائیونڈ 12 مقدمات زنا، 12 مقدمات تشدد (تفصیل Annexure A &B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) 8 ملزمان زنا کے مقدمات اور 22 ملزمان تشدد کے مقدمات میں گرفتار ہوئے۔

(ج) کوئی بھی ملزم مفرور نہ ہوا ہے۔

(د) ان مقدمات کے تفتیشی افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (Annexure A & B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) کوئی بھی ملزم مفرور نہیں تھا لہذا کسی بھی پولیس ملازم کے خلاف محکمانہ کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2010)

لاہور | مقصود احمد ملک
مورخہ 13 اکتوبر 2010 | سیکرٹری